روداد

۲-روزہ تربیت

برائے تعمیلی عملہ ضلعی عدالت

منعقدہ ۶، ۷/ اکتوبر ۲۰۱۵

مرتب: قاضی عطاء اللہ

شعبہ تعلیمات

خیبر پختونخوا جوڈیشل اکیڈمی

پشاور

بسم الله الرحمن الرحيم

فہرست موضوعات

۱	پیش لفظ		۱
۲	اغراض ومقاصد		۲
۳	فرائض منصبی اور اخلاقیات کا باہمی ربط	قاضی عطاء اللہ	۴
۴	تعمیل کنندگان کی عام غلطیاں، تلاشی، گرفتاری اور قید	نیاز محمد خان	۶
۵	ایجنسی تعمیل کنندگان کا اجراء ڈگری میں کردار	محمد زیب خان	۸
۶	جامع اور مانع رپورٹ نگاری	محمد بشیر خان	۱۲
۷	تربیت کا جائزہ		۱۶
۸	اختتامی تقریب، خطاب ڈائریکٹر جنرل		۱۷
۹	نمائندہ شرکاء کے تاثرات		۲۱
۱۰	نظام الاوقات		۲۲
۱۱	شرکاء کے نام		۲۳
۱۲	گروپ فوٹو		۲۴

پیش لفظ

خیبر پختونخواجوڈیشل اکیڈمی کے تربیتی پروگراموں کے سالانہ جدول میں نظام عدل وانصاف سے وابستہ افراد کی تربیت کیلئے وافر حصہ موجود ہے۔ایسے افراد میں تعمیل کنندگان بھی شامل ہیں۔اس تناظر میں اکیڈمی نے ان کیلئے دوروزہ تربیتی پروگرام (۶،۷/اکتوبر ۲۰۱۵ء) منعقد کیا جس میں ہر تین اضلاع، پشاور، نوشہرہ اور چارسدہ کے ستائیس تعمیلی اہلکاران شریک ہوئے۔موجودہ رپورٹ اس تربیتی پروگرام کی عملیات اور سرگرمیوں کا احاطہ کرتی ہے۔

فرائض کی بجا آوری میں تربیت کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔دنیا میں کسی بھی کام کی مناسب اور مطلوب تکمیل کیلئے، بقطع نظر اس کام کے بھلے یا برے ہونے کے، متعلقہ افراد کا دو امور کے حوالے سے تربیت یافتہ ہونا ضروری ہے، اول یہ کہ ان افراد کو متعلقہ کام کی جملہ تفصیلات از بر ہوں اور دوم یہ کہ اس کام کیلئے درکار ہنر اور سلیقہ انہیں حاصل ہو۔بعض اوقات موخر الذکر کی اہمیت اول الذکر سے بڑھ جاتی ہے۔سلیقہ کسی عام کام کیلئے جب ضروری ہے تو نظام انصاف سے متعلقہ امور کی بجا آوری میں اسے کیسے نظر انداز کیا جاسکتا ہے۔

فاضل عدالت عظمیٰ کے حالیہ فیصلہ بابت ترویج اردو زبان اور شرکاء کے استعداد کے پیش نظر، اکیڈمی کے شعبہ تعلیمات نے انتہائی عرق فشانی سے اردو زبان میں جامع نصاب اس پروگرام کیلئے مرتب کیا، جسے محترم داخلی وخارجی اساتذہ اور تربیت کاروں نے محنت سے پڑھایا۔نیز فاضل سربراہ اکیڈمی/ چیف جسٹس عدالت عالیہ پشاور کی خصوصی ہدایت پر نصاب ہذا میں اخلاقیات کیلئے اچھا خاصا دورانیہ مقرر کیا گیا۔اسی طرح اردو زبان کے بنیادی قواعد وضوابط کیلئے بھی مناسب دورانیہ رکھا گیا۔چنانچہ اس تربیتی پروگرام نے اگر ایک طرف شرکاء کے علمی استعداد کو بڑھایا تو دوسری طرف انہیں روحانی طور پر مضبوط کیا اور انہیں یہ بات ذہن نشین کرادی گئی کہ ان میں سے ہر ایک اپنے اعمال اور حرکات وسکنات کیلئے اس ذات کے سامنے جواب دہ ہے جو کڑا حساب کرنے والا، قادر مطلق اور خبیر وبصیر ہے۔

آخر میں یہ گزارش ضروری ہے کہ اکیڈمی کا شعبہ تعلیمات پہلی مرتبہ اپنی کسی رپورٹ کو اردو زبان میں پیش کررہا ہے۔اس پہلی کوشش میں ادبی ولسانی غلطیوں کا موجود ہونا فطری ہے۔امید ہے کہ قارئین ایسی غلطیوں سے درگزر فرمائیں گے اور ان کی مشفقانہ نشاندہی کر کے ہماری رہنمائی کیلئے مواد فراہم کریں گے۔اس امر سے ہماری آئندہ رپورٹوں میں بہتری آئے گی۔

ضیاءالدین خٹک

ڈائریکٹر جنرل

خیبر پختونخواجوڈیشل اکیڈمی پشاور

پروگرام دستاویز

فکری خاکہ

حوالہ: تربیتی کورس نمبر۲، سال ۲۰۱۵ء عنوان: تعمیل کنندگان اور محرران کا استعداد کار

دورانیہ : پانچ دن

شرکاء : محرران، نائب ناظران، بیلفان، پیادگان

تعداد خطبات (لیکچرز): ۳ فی یوم

تعداد شرکاء : ۲۵

طریقہ کار: عملی و شرکتی

کامیابی کا تعین/ اندازہ: درجہ بندی بذریعہ اکیڈمی

مرتب کنندہ: قاضی عطاء اللہ مدیر تعلیمات

اغراض و مقاصد

تعلیم کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے تاہم یہ اہمیت تربیت کے بغیر ادھوری ہے اور ہم یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ تربیت کے بغیر تعلیم آدھی ہے چنانچہ تربیت کسی انسان کیلئے اتنی ضروری ہے جتنی کہ تعلیم اور پھر تربیت جب پیشہ ورانہ ہو تو اس کی ضرورت مزید بڑھ جاتی ہے۔

نظام عدل و انصاف سے وابستہ جملہ افراد کا تربیت یافتہ ہونا ضروری ہے، یہ اور بات ہے کہ رعایت مراتب یا ذمہ داریوں کے مختلف ہونے کی وجہ سے کسی کی تربیت کا دورانیہ مختصر ہوگا اور کسی کا قدرے طویل، کسی کیلئے تربیتی مواد ہلکے اور آسان ہونگے اور کسی کیلئے ثقیل اور کٹھن، پر تربیت ہر کسی کیلئے ضروری ہے۔ امدادی عملہ کیلئے تربیت اتنا ہی لازم ہے جتنا کہ عدالتی افسران کیلئے۔ واضح رہے کہ ایشیائی ترقیاتی بنک نے بھی اپنی تحقیقی رپورٹ ۲۰۰۱ میں تعمیل کنندگان اور محرران کی تربیت کی ضرورت اجاگر کی ہے۔ (ملاحظہ ہو مذکورہ رپورٹ کی صفحات ۲۶ تا ۳۷)

درجہ بالا صورتحال کے پیش نظر خیبر پختونخوا جوڈیشل اکیڈمی پشاور اپنے سالانہ کلینڈر میں، عدالت کے امدادی عملہ کی تربیت کیلئے ایک معلوم حصہ مقرر کیا کرتی ہے۔ اس سلسلہ میں اکیڈمی پہلے ہی سے تعمیل کنندگان کی ٹریننگ کامیابی کیساتھ منعقد کر چکی ہے۔ موجودہ پروگرام اس سلسلہ کی دوسری کڑی ہے جس سے عدالتی امدادی عملہ کے چار مختلف لیکن باہم مربوط اہلکاران یعنی محرران، نائب ناظران، بیلفان اور تعمیل کنندہ کا استعداد کار بڑھانا اور قوی کرنا مقصود ہے۔ تربیتی پروگرام کو مزید موثر اور نتیجہ خیز بنانے کیلئے اردو زبان ذریعہ تدریس کے طور پر مقرر کی گئی ہے۔ متعلقہ تربیت کار اور اساتذہ سلیس اور عام فہم اردو استعمال کریں گے۔ موجودہ تربیت سے جہاں شرکاء کا استعداد

کار بڑھے گا وہاں ان کا اخلاقی معیار بلند اور قابل تقلید بن جائے گا۔
اکیڈمی یہ ٹریننگ ماہ رواں کے آخری پانچ ایام (۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱) میں ان شاء اللہ منعقد کریگی۔ پروگرام کی کامیابی کا انحصار یقیناً شرکاء کی کارکردگی اور دلچسپی پر رہیگا۔ ہمیں امید ہے کہ تمام شرکاء پورے ذوق، خلوص اور جذبہ کیساتھ آگے بڑھیں گے۔

بنیادی ثمرات

تربیت کی تکمیل پر شرکاء

ا۔ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھ لینگے۔

ب۔ ذمہ داریاں بہتر اور مطلوبہ طریقہ سے پوری کرینگے۔

ج۔ دیانتدار اور امین ہونگے۔

د۔ مطلوبہ اخلاقی معیار اپنائیں گے، نیز اسے برقرار رکھ سکیں گے۔

مطلوبات

شرکاء کیلئے ضروری ہے کہ:

ا۔ عدالت عالیہ پشاور کے جاری کردہ متعلقہ قواعد وضوابط پڑھ کر آئیں

۲۔ شرکاء ضابطہ دیوانی کی متعلقہ دفعات اور قواعد کا بغور مطالعہ کریں

۳۔ فرائض منصبی کی بہتر بجا آوری کیلئے ممکنہ تجاویز تیار کریں

۴۔ تربیت گاہ اور قیام گاہ ہر دو مقامات پر قواعد وضوابط کی پابندی لازم ہے

۵۔ کوئی خاص لباس یا وردی زیب تن کرنے کی پابندی نہیں ہے

۶۔ وقت اور حاضری کی پابندی انتہائی لازم ہے

قاضی عطاء اللہ

مدیر تعلیمات

فرائض منصبی اور اخلاقیات کا باہمی ربط

قاضی عطاء اللہ

تعارف: یہ درس سرکاری ملازمین کے اخلاقی معیار کیلئے مطلوبہ عناصر کا احاطہ کرتا ہے، تاہم اس کا محور شعبہء تعمیل کے اہلکاران کیلئے درکار ضابطہ اخلاق پر بحث ہے۔ چنانچہ اس میں بعض اخلاقی اقداروں جیسے دیانتداری، سچائی، نرم گفتاری اور تحمل و برداشت کے موضوع نسبتاً زیادہ تفصیل سے مذکور ہیں۔

اغراض و مقاصد

ا۔ اخلاقی اور قانونی ذمہ داریوں کا فرق واضح کرنا۔

ب۔ اخلاق کی اہمیت اجاگر کرنا۔

ج۔ عدلیہ کے وقار بڑھانے میں اخلاق کا کردار سامنے لانا۔

ثمرات

تربیت کے حصول کے بعد درجہ ذیل نتائج مرتب ہوں گے۔

ا۔ تعمیل کنندگان کے اخلاق سنور جائیں گے۔

ب۔ تعمیل کنندگان اپنے فرائض منصبی صرف قانونی ذمہ داری کے احساس کے ساتھ نہیں بلکہ دینی تقاضا سمجھ کر ادا کریں گے۔

ج۔ بدعنوانی میں خاطر خواہ کمی آئے گی۔

د۔ عدلیہ پر عوام الناس کا اعتماد بحال ہوگا جس سے عوام الناس میں عدلیہ کا وقار بڑھے گا۔

مندرجات درس

۱۔ قانونیات اوراخلاقیات: کہاں ملتے اورکہاں الگ ہوتے ہیں؟
۲۔ اخلاقی اورقانونی ذمہ داریوں کافرق۔
۳۔ امانت کادینی تصور۔
۴۔ اشیاء کوحلال اورحرام کرنے میں دیانتداری اور بددیانتی کا کردار۔
۵۔ حلال کمائی کی برکت۔
۶۔ حرام خوری کے نتائج اوراُخروی عذاب۔
۷۔ نرم گفتاری اوراس کےفوائد۔
۸۔ جھوٹ کی شرعی ممانعت۔
۹۔ جھوٹی اطلاع،خبراوررپورٹ کی سزا۔

کتب ورسائل پڑے مطالعہ

۱۔ رسول اکرمﷺ کے اخلاق،سید سلیمان ندوی،لاہور
۲۔ معاشرتی حقوق،فرائض،محمداسحاق ملتانی ادارۃ تالیفات اشرفیہ ملتان
۳۔ اصلاح معاشرہ،محمدتقی عثمانی،مکتبہ دارالعلوم کراچی
۴۔ اسلامی نظام زندگی اوراس کے بنیادی تصورات،سیدابوالاعلی مودودی،اسلام پبلیکیشنز لاہور
۵۔ اجتماعی ودفتری زندگی۔حصہ پنجم ازکتاب شاہرہ زندگی پرکامیابی کاسفر،محمدبشیرجمعہ،ٹائم مینجمنٹ کلب،سعید بک بنک اسلام آباد

تعمیل کنندگان کی عام غلطیاں اور تلاش، گرفتاری اور قید

نیاز محمد خان

تعارف: یہ سبق تعمیل کنندگان کو ان کے پیشہ وارانہ کام سے آگاہی کے متعلق ہے۔ ہمارے عدالتی نظام میں تعمیل کنندگان کی ایجنسی کوریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے لیکن بدقسمتی سے اس ایجنسی کی مناسب تربیت قواعد وضوابط کی روشنی میں نہیں ہوتی جس سے اس ایجنسی کے اہلکاران سے روزمرہ کے کاموں میں غلطیاں سرزد ہوتی ہیں۔ لیکن ان کی نشاندہی نہیں کی جاتی۔ اس سبق میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ وہ عام غلطیاں سامنے لائی جائیں اور پھر ان کی تصحیح کیلئے مناسب حکمت عملی تجویز کی جائے۔ اسی طرح کسی بھی شخص کو گرفتار، ان کی قید یا تلاش کے طریقہ کار کی بھی وضاحت کی گئی ہے۔

ثمرات

سبق ہذا کی تکمیل پر شرکاء:

۱۔ عدالتی احکامات کے متعلق ضروری قواعد وضوابط جان لیں گے۔

۲۔ عدالتی احکامات کی تیاری بمطابق قواعد کرنا سیکھیں گے۔

۳۔ عدالتی احکامات کی ترسیل اور حرکت مابین عملہ عدالت ہائے سیکھیں گے۔

۴۔ عدالتی احکامات کی تعمیل کا طریقہ کار سیکھیں گے۔

۵۔ عدالتی احکامات پر مناسب رپورٹنگ بھی سیکھیں گے۔

۶۔ وارنٹ گرفتاری یا دیگر احکامات کی روشنی میں تلاشی، گرفتاری اور قید کا صحیح طریقہ کار سیکھیں گے۔

کتب برائے مطالعہ

۱۔ قواعد وضوابط عدالت عالیہ پشاور

۲۔ عدالتی ایسٹا کوڈ

۳۔ ضابطہ دیوانی

اہلکار تعمیل کنندگان کا اجراء ڈگری میں کردار

محمد زیب خان

تعارف: اکیڈمی ہذا کی یہ ذمہ داری ہے کہ نظام انصاف سے تعلق رکھنے والے تمام اداراجات کی تربیت اور بہتری کے پروگرام منعقد کرے۔ اسی ضمن میں ضلعی عدلیہ کی اہلکار تعمیل کنندگان کیلئے یہ پروگرام ترتیب دیا گیا تھا۔

اس اہلکار کا کردار نظام انصاف میں انتہائی کلیدی ہے۔

یہ اہلکار بنیادی طور پر دو بنیادی مقاصد پر کاربند ہوتی ہے۔

۱۔ عدالتی احکامات کی رسائی اور تعمیل

۲۔ اجراء ڈگری یقینی بنانا۔

در حقیقت اہلکار تعمیل کنندگان کا اجراء ڈگری کی کارروائی میں ریڑھ کی ہڈی جیسا کردار ہے۔

تعلیمی نشست کی ترتیب: اول نشست شرکاء کورس کو ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء سے واقفیت دلوائی گئی۔ ان کو اس ضابطہ کی اہمیت گوش گزار کی گئی۔

اسی طرح دفعہ، قائدہ اور باب میں تمیز بتلائی گئی۔

نشست کے اختتام پر شرکاء کورس کو سوالات کیلئے موقع دیا گیا۔ اس ضمن میں شرکاء نے بے حد دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور کافی تفصیل سے سوالات پوچھے۔ زیر دستخطی نے اپنی دانست کے مطابق جوابات دیئے۔

نشست میں مرتبہ موضوعات و تفصیلات ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء اور عدالت عالیہ کے باب اور قاعدوں پر مبنی ترتیب دیئے گئے تھے۔

ثمرات

درس ہذا کی تکمیل پر شرکاء:

۱۔ قانونی لوازمات سے واقف ہوجائیں گے جو اجراء ڈگری میں اُن سے تعلق رکھتے ہیں۔

۲۔ درست طور اور طریق پر اجراء ڈگری میں اپنے کردار کو سمجھ سکیں گے۔

کتب برائے مطالعہ

۱۔ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء۔

۲۔ قواعد و ضوابط مرتبہ عدالت عالیہ پشاور۔

مثالیں

۱۔ ایک غیر منقسم شدہ اراضی کی بابت قبضہ کی ڈگری کے اجراء کا معاملہ در پیش ہے۔ آپ کس طریق پر اجراء ڈگری ممکن بنائیں گے۔

۲۔ ایک خاتون کے خلاف ڈگری بابت حقوق زن آستوئی صادر ہوئی ہے۔ اس کے اجراء کے طریق پر روشنی ڈالیں۔

العرض

بندہ ناچیز

محمد زیب خان بقلم خود

جامع اور مانع رپورٹ نگاری

محمد بشیر خان

تعارف: یہ درس ان تمام امور کا احاطہ کرتا ہے جو کسی بھی تحریر کی جامعیت اور مانعیت کیلئے ضروری ہوتے ہیں، رپورٹ کے جامع اور مانع ہونے کیلئے درکار عناصر کو ترجیحی طور پر زیرِ بحث لاتا ہے۔ نیز ضمنی اور تکمیلی طور پر درس ہذا میں، انشا پردازی، تعبیر اور ایک حد تک اردو گرامر کے بنیادی قواعد و ضوابط بھی شامل ہیں۔

ثمرات

درس ہذا کی تکمیل پر شرکاء:

۱۔ رپورٹ لکھتے وقت ضروری اور غیر ضروری امور/ باتوں کے درمیان تمیز کر سکیں گے۔
۲۔ سادہ، سلیس اور آسان زبان کی اہمیت سمجھیں گے۔
۳۔ الفاظ کا مناسب چناؤ کر سکیں گے اور ان کا برمحل استعمال جانیں گے۔
۴۔ ترجمہ اور تعبیر میں معقول حد تک مہارت حاصل کریں گے۔
۵۔ بلا ضرورت اجنبی زبانوں کے الفاظ سے گریز کر سکیں گے۔

درسی مواد

۱۔ جامع کا مطالب
۲۔ مانع کا مطلب
۳۔ پیغام رسانی میں زبان کا کردار
۴۔ عمدہ کلام بمقابلہ عامیانہ کلام

مثالیں

۱۔ عدالت کے اندر موجود بوڑھے شخص کو باہر لاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔عدالت کے اندر موجود بزرگ شخص کو بلائیے۔
۲۔ اس سال تمہارے اخلاق بہت برے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔پچھلے سال آپ کے اخلاق نہایت عمدہ تھے۔
۳۔ مدعاعلیہ غیر حاضر ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مدعاعلیہ حاضر نہیں ہے۔
۴۔ تم کیا کام کرتے ہو؟ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آپ کی مصروفیت کیا ہے؟
۵۔ یہ فیصلہ ظالمانہ ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ فیصلہ مبنی برانصاف نہیں ہے۔
۶۔ تمہارا کام غلط ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آپ کا کام درست نہیں ہے۔
۷۔ خبردار اگر دوبارہ ایسا غلط کام کیا تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اب آپ کے پاس غلطی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔
۸۔ وہ ایک انتہائی شریر آدمی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس سے بھلائی کی کوئی توقع نہیں۔
۹۔ تمہیں کمپنی ہذا کی ملازمت سے نکالا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔آپ کی خدمات کمپنی ہذا کو مزید درکار نہیں ہیں۔
۱۰۔ کیا بے سروپا بات ہے تمہاری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آپ کی بات ناقابل فہم ہے۔

۵۔ آسان الفاظ بمقابلہ مشکل الفاظ

مثالیں

سہل	آسان
کٹھن	مشکل
داستان	قصہ/کہانی
امروز	آج
امسال	اس سال
بشرح صدر	مذکور تفصیل کے ساتھ
کی نسبت	کے بارے
مراسلہ	خط
بر سبیل ڈاک	ڈاک کے ذریعہ

پسراش	اس کا بیٹا
فرزندام	میرا بیٹا
علت	وجہ/سبب
علیل	بیمار

۶۔ بلاضرورت دیگر زبانوں کے الفاظ کا استعمال (واضح رہے کہ ان الفاظ کے استعمال سے کلام کی فصاحت و بلاغت بری طرح متاثر ہوتی ہے)۔

مثالیں

۱۔ میٹھا کیلئے فارسی کا لفظ شیریں
۲۔ رات کیلئے فارسی کا لفظ شب
۳۔ سورج کیلئے فارسی کا لفظ آفتاب یا خورشید
۴۔ اندھیرا کیلئے عربی کا لفظ ظلمات
۵۔ روشنی کیلئے عربی کا لفظ نور
۶۔ زمین کیلئے عربی کا لفظ ارض
۷۔ جامعہ کیلئے انگریزی کا لفظ یونیورسٹی
۸۔ درجہ حرارت کیلئے انگریزی کا لفظ ٹیمپریچر
۹۔ ادب کیلئے انگریزی کا لفظ لٹریچر
۱۰۔ اعلامیہ کیلئے انگریزی کا لفظ نوٹیفکیشن
۱۱۔ وکیل کیلئے انگریزی کا لفظ ایڈووکیٹ
۱۲۔ طرز تحریر کیلئے انگریزی کا لفظ ہینڈ رائیڈنگ
۱۳۔ خاندان کیلئے ہندی کا لفظ پری وار
۱۴۔ معلومات کیلئے ہندی کا لفظ جانکاری
۱۵۔ امن کیلئے ہندی کا لفظ شانتی

کتب برائے مطالعہ:

۱۔	اُردو کی پہلی کتاب	ابن انشا
۲۔	خمارِ گندم	ابن انشا
۳۔	پطرس کے مضامین	پطرس بخاری، الفیصل ناشران وتاجران کتب لاہور ۲۰۱۰ء
۴۔	نگارستان	مصنف خان سحاب، مکتبہ جمال لاہور ۲۰۱۰ء
۵۔	عبارت کیسے لکھی جائے	محمد عرفان رامے، رابعہ بک ہاؤس لاہور (تاریخ طابعت مذکور نہیں)
۶۔	پردہ اٹھادوں اگر چہرہ الفاظ سے	ڈاکٹر ف عبدالرحیم، بیت الحکمت لاہور ۲۰۰۵ء
۷۔	الفاظ کا مزاج	غلام ربانی، رابعہ بک ہاؤس لاہور (تاریخ طباعت مذکور نہیں)

Court Staff Training Evaluation*

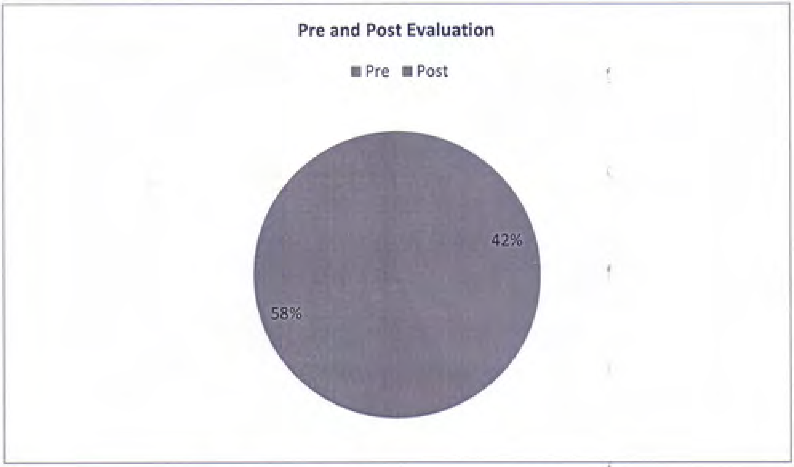

*See Annexure ( ) for Pre and Post Questionnaires

Improvement Level

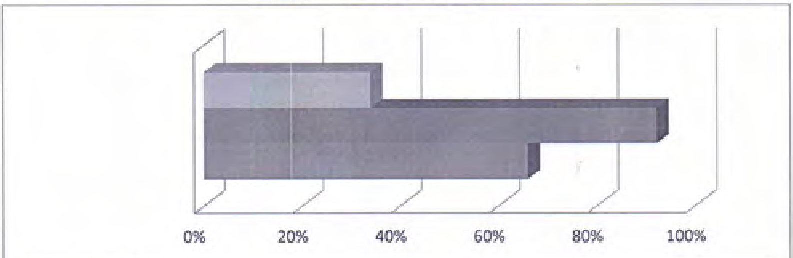

Improvement	34%
Post Evaluation	92%
Pre Evaluation	66%

اختتامی تقریب

خطاب محترم ڈائریکٹر جنرل

محترم حاضرین وسامعین

السلام علیکم!

الحمدللہ: آج صوبہ خیبرپختونخوا کے بارہ اضلاع کے عدالتی امدادی عملہ جن میں محرران، نائب ناظران، بیلفان اور تعمیل کنندگان شامل ہیں نے ان کے لیے منعقدہ 'پانچ روزہ دوران ملازمت تربیتی کورس' خوش اسلوبی سے مکمل کر لیا ہے جس پر وہ مبارک باد کے مستحق ہے۔

معزز شرکاء: نظام عدل وانصاف سے وابسطہ جملہ افراد کا تربیت یافتہ ہونا ضروری ہے، امدادی عملہ کیلئے تربیت اتنی ہی لازم ہے جتنی کہ خود عدالتی افسران کیلئے۔ دوران ملازمت تربیت کو آج کل بین الاقوامی سطح پر کافی اہمیت دی جا رہی ہے جس کی افادیت سے انکار ممکن نہیں ہے۔ جج صاحبان کو ان کی اپنی ہی کارکردگی بڑھانے میں اچھے تربیت یافتہ عملہ کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ عدالتی اہلکاران سے اعلیٰ کارکردگی کی توقع رکھتے ہیں اور کبھی کبھی ان کی غلطیوں کو شعوری سمجھ کر مواخذہ بھی کرتے ہیں لیکن ان کو ان کی مناسب رہنمائی اور تربیت کا بندوبست بھی کرنا ہوتا ہے چنانچہ کے پی جوڈیشل اکیڈمی ضلعی عدلیہ یعنی جج صاحبان اور عدالتی امدادی عملہ کی رہنمائی کیلئے تسلسل سے تربیت کا اہتمام کرتی آرہی ہے اور حتی الوسع کوشش کرتی ہے کہ متعلقہ اہلکاران کو جملہ امور (جن کی انہیں کو روزمرہ فرائض کی بجا آوری میں ضرورت ہوتی ہے) پر رہنمائی بہ مطابق قانون مروجہ، ضوابط، عدالت عالیہ رولز اینڈ آرڈرز آسان اور سلیس زبان میں کی جائے۔ اس سلسلے میں جوڈیشل اکیڈمی پہلے ہی سے تعمیل کنندگان کی ٹریننگ کامیابی کے ساتھ منعقد کرچکی ہے۔ موجودہ ٹریننگ اس سلسلے کی دوسری کڑی ہے جس سے عدالتی امدادی عملہ (کے چار مختلف لیکن باہم مربوط اہلکاران یعنی محرران، نائب ناظران، بیلفان اور تعمیل کنندگان) کا استعداد کار بڑھانا مقصود ہے۔ موجودہ تربیت سے جہاں شرکاء کا استعداد کار بڑھا ہے وہاں ان کی اخلاقی معیار بلند اور قابل تقلید بنانے کیلئے بھی کوشش کی گئی ہے۔

اس کورس کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں فیکلٹی ممبران بشمول جملہ سٹاف اکیڈمی نے عرق ریزی کے ساتھ اپنا قیمتی وقت عطا کر کے مثالی کردار ادا کیا ہے جس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ یہ ان کا اصلاحی جزبہ ہے جس کی وجہ سے یہ کام پایہ تکمیل تک پہنچا ہے۔

معزز شرکاء کورس: مقدمات کے فیصلوں میں تاخیر پاکستان کی عدلیہ کا بنیادی مسئلہ ہے جو جج صاحبان، عدالتی امدادی عملہ، فریقین اور وکلاء کیلئے درد سر بنا ہوا ہے۔ فیصلوں میں تاخیر نہ تو کوئی نیا مسئلہ ہے اور نہ ہی اس ملک سے مخصوص ہے۔ آبادی کی سونامی سے بے شمار مسائل نے جنم لیا ہے جس سے شرح مقدمات میں بے ہنگم اضافہ ہوا ہے لیکن یہ کوئی لا علاج بیماری نہیں ہے مناسب منصوبہ بندی اور مسلسل جدوجہد سے اس پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ حالیہ تحقیق کے پیش نظر ایک مقدمہ میں چالیس فیصد تاخیر سمنات کی تعمیل اور عدم تعمیل کی وجہ سے ہوتی ہے اور تاخیر کی چار مراحل پر نشاندہی کی گئی ہے جن کی تفصیل آپ انٹرایکٹ بورڈ پر دیکھ سکتے ہیں۔

پہلا مرحلہ: پہلا مرحلہ افسر جلیس سے متعلق ہے۔ مقدمہ دائر ہونے کے بعد افسر جلیس کو عرض دعویٰ بغور ملاحظہ کرنا چاہیئے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیئے کہ اس میں مدعا علیہ کے کوائف اور پتہ مکمل طور درج ہو۔ بعدازاں اسے موثر انداز میں تعمیلی احکام صادر کرتے چاہیئے۔

عدم تعمیل پر متبادل ذرائع جن کا فیکلٹی ممبران آپ سے تفصیل سے ذکر کر چکے ہیں کا حکم صادر نہیں کیا جاتا۔ بار بار اصالتاً تعمیل کیلئے سمن جاری کیے جاتے ہیں جو تاخیر کا سبب بنتے ہیں جس سے اجتناب کرنا چاہیئے۔ افسر جلیس کو سمن کے اجراء اور وصولی کا روزانہ کی بنیاد پر جائزہ لینا چاہیئے اور اس بابت مفصل رپورٹ تیار کر کے ہر ماہ ڈسٹرکٹ جج صاحب کو ارسال کرنی چاہیئے۔

دوسرا مرحلہ: جہاں پر تاخیر ہوتی ہے وہ محرر کا دفتر ہے۔ محرر عدالت کے امدادی اہلکاران میں نہایت اہم ہوتا ہے۔ جوڈیشل ریکارڈ کی حفاظت ونگرانی اس کی بنیادی فرائض میں شامل ہے۔ دعویٰ رجسٹر متعلقہ میں اندراج کے بعد محرر عدالت کے حکم کرنے پر جملہ مدعا علیہم کے نام سمنات جاری کرتا ہے جس کیلئے قانون اور ضوابط کے تحت سمنات فارم دعویٰ دائر کرتے وقت مدعی کو فراہم کرنا ہوتے ہیں جبکہ بیرون ضلع مدعا علیہ کیلئے بذریعہ ڈاک رجسٹرڈ اے ڈی کارڈ لفافہ مدعی کو داخل کرنا ہے تاہم مدعا علیہ کیلئے نقول دعویٰ بوقت اجراء دعویٰ وکیل مدعی فراہم کرتا ہے اور محرر کو سمنات کے ساتھ نقول دعویٰ برائے تعمیل مدعا علیہ بذریعہ نائب ناظر برانچ کو ارسال کرنا ہوتے ہیں اور بعد از تعمیل رپورٹ سمنات تاریخ پیشی سے قبل متعلقہ اسالہ جات میں شامل کرنا ہوتا ہے۔

بصد افسوس نہ تو فریقین اور وکلاء اپنا فرض ادا کرتے ہیں اور نہ ہی محرر سمنات بروقت جاری کرتا ہے جو تاخیر کا سبب بنتے ہیں۔ چنانچہ افسر جلیس کو محرر کے دفتر کی باقاعدہ نگرانی کرنی چاہیئے۔

تیسرا مرحلہ: جب سمن تعمیلی اہلکار کو تعمیل کیلئے حوالہ ہوتے ہیں یہاں پر مختلف وجوہات بیان کیے جاتے ہیں۔ مثلاً مدعا علیہ کا نامکمل پتہ، فریقین کی غلط بیانی اور پیادہ کی غلط رپورٹ وغیرہ وغیرہ۔ افسر جلیس اگر تعمیل کی باقاعدہ نگرانی کرے تو ان وجوہات کا سد باب ہو سکتا ہے۔ اسے چاہیئے کہ تاریخ پیشی سے چند روز قبل ہر مقدمہ میں تعمیل کے بارے میں معلومات حاصل کرے اور عدم تعمیل واپس شدہ سمنات کو دوبارہ تعمیل کیلئے پیادہ متعلقہ کے حوالہ کرے اور تعمیل کو یقینی بنائے۔

چوتھا مرحلہ: سول ناظر / نائب ناظر کے دفتر میں سمن پر مرتب شدہ رپورٹ کا رجسٹرڈ میں اندراج ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں ناظر روزانہ پراگرس رپورٹ سینئر سول جج صاحب کو پیش کرے جس سے اچھے نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔

الغرض ہمیں اپنے نظام عدل میں ضروری اصلاح سے بہتری لا کر مقدمات اور تنازعات کو جلد فیصلہ کر کے عوام کی توقعات پر پورا اترنا ہو گا۔

معزز شرکاء: پراسز سرونگ ایجنسی اپنے متعلقہ ضلع میں جملہ عدالت ہائے بشمول عدالت عظمیٰ و عدالت ہائے عدلیہ کے سمنات، نوٹس وغیرہ کی تعمیل کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ یہ ایک اہم اور حساس ایجنسی ہے کیونکہ اس کا اچھا یا برا کردار عدلیہ کی نیک نامی یا خدا نخواستہ بدنامی کا باعث ہو سکتا ہے۔

ہمارے عدالتی نظام میں پراسز سرونگ ایجنسی کے اہم کردار کے بارے میں مدعی سے بہتر کوئی شخص نہیں جانتا۔ دعویٰ دائر کرنے کے بعد مدعا علیہ جب عدم تعمیل سمن کی وجہ سے ہفتوں اور مہینوں عدالت میں پیش نہیں ہوتا تو مدعی دلبرداشتہ ہو جاتا ہے اور آہستہ آہستہ عدالتوں پر سے اس کا اعتماد اٹھ جاتا ہے جو کہ ہم سب کیلئے لمحہ فکریہ ہے۔

لاطینی زبان کی مشہور ضرب المثل

"Audi Alterm Partem"

یعنی

"No one should be condemned unheard"

قدرتی انصاف کا زریں اصول ہے۔ اس سلسلے میں پراسز سرونگ ایجنسی کا کردار بہت اہم ہے کیونکہ یہی ایجنسی مدعا علیہ کو اس کے خلاف دائر مقدمہ کی اطلاع دیتی ہے۔ بہ الفاظ دیگر یہ ایجنسی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ مدعا علیہ بغیر شنوائی کے کوئی مقدمہ فیصلہ نہ کیا جائے۔

معزز شرکاء: پراسز سرونگ ایجنسی ہی بیلفان، تعمیل کنندگان بشمول محرران کا نظام عدل میں کلیدی کردار ہے۔ اس ذریعے فریقین اور گواہان کو طلب کیا جاتا ہے اور عدلیہ کے احکام اور ان کی صادر شدہ ڈگری جات کا اجراء کروایا جاتا ہے۔ بہ الفاظ دیگر ایک موثر پراسز سرونگ ایجنسی اور دیگر عدالتی امدادی اہلکاران نہ صرف عدالتی نظام میں بہتری لا سکتے ہیں بلکہ نظام عدل کے موثر ہونے کا موجب بنتے ہیں۔ ایک چابک دست اور موثر پراسز سرونگ ایجنسی بشمول دیگر عدالتی امدادی اہلکاران ان مقدمات میں بروقت تعمیل اور کارروائی کرکے فریقین کے نظام عدل پر اعتماد بحال کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔

معزز شرکاء: اس پانچ روزہ دوران ملازمت تربیتی کورس میں آپ بارہ اضلاع کے عملہ کو ایک جگہ مل بیٹھ کر عدالتی احکامات کی تعمیل کے سلسلے میں ایک دوسرے کے تجربات سے مستفید ہونے کا موقع فراہم کیا ہے۔ قوانین اور ضوابط آپ کو تعمیلی وسیلہ / ٹولز فراہم کرتے ہیں جبکہ تجربات سے ان ٹولز کو موثر طور استعمال کرنے کا طریقہ جاننے کا موقع ملتا ہے۔

مجھے امید ہے کہ کورس ہذا سے آپ کی رہنمائی ہوئی ہوگی جس وجہ سے اب آپ اپنے روزمرہ فرائض منصبی کو بہتر طور سرانجام دیں گے۔

آخر میں میں ایک بار پھر آپ کو مبارک باد پیش کرتا ہو اور امید رکھتا ہو کہ یہاں پر ان پانچ دنوں میں جو سیکھا ہے پر عمل کریں گے اور اپنے دیگر ساتھی اہلکاران کے گوش گزر کریں۔

نمائندہ شرکاء کے تاثرات

عارف بلال

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

میں بحیثیت نمائندہ زیر تربیت تعمیل کنندگان عدالت عالیہ پشاور اور خیبر پختونخوا جوڈیشل اکیڈمی کا مشکور ہوں کہ ہر دو باوقار اداروں کے سربراہان نے ہمارے لئے اس دو روزہ تربیتی عمل کا موقع فراہم کیا۔

اپنی ملازمت کے دوران پہلی مرتبہ کسی اکیڈمی میں تربیت کیلئے منتخب ہونا اس امر کی واضح دلیل ہے کہ ارباب اختیار کو عدلیہ کی اس بنیادی شاخ کے عملہ کی تربیت کا پورا احساس ہے۔ انصاف تلاش کرنے والے فریادی کا پہلا واسطہ تعمیل کنندہ ایجنسی سے پڑتا ہے اور یہیں سے وہ عدلیہ اور نظام عدل کے متعلق پہلا تاثر لیتا ہے۔ اسی طرح اس کا آخری واسطہ بھی اس ایجنسی سے پڑتا ہے۔ ایسی صورت حال میں تعمیل کنندگان کی تربیت مزید ضروری ہو جاتی ہے۔

تربیت کے دوران ہم محترم اساتذہ سے انتہائی مستفید ہوئے، ہم نے ایسی باتیں سیکھیں ہیں جو ہمیں پہلے سے معلوم نہیں تھیں اور غالباً ہمارے تجربہ کار اور قدیم ساتھیوں کو بھی ان کا علم نہیں ہے۔ ایسے امور میں طریقہ کار وارنٹ دخلیابی بابت جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ، قرقی، زرعی جائیداد، تعمیل سمن، اور تنفیذ وارنٹ شامل ہیں۔

سونے پر سہاگہ یہ کہ اس تربیت میں ہمارے لئے اخلاقیات پر خصوصی درس کا اہتمام کیا گیا۔ اس درس سے یقیناً ہمارے اندر یہ احساس پیدا ہوا کہ ہم اپنے تمام اعمال اور حرکات وسکنات کیلئے ایک ایسے حاکم مطلق کے سامنے جوابدہ ہیں جو کڑا احساب کرنے والا ہے۔ بیان ہذا کے اختتام سے پہلے میں حکام کی توجہ اس طرف مبذول کرانا چاہوں گا کہ وہ ہماری ملازمتی ترقی کے حوالہ سے اقدامات کریں تا کہ ہم ضلعی عدلیہ کے دیگر اہلکاران کی طرح مرحلہ وار ترقیاں حاصل کر سکیں۔

آخر میں، میں ایک بار پھر اپنی اور اپنے ساتھیوں کی طرف سے اکیڈمی کے جملہ اہلکاران، منتظمین اور اساتذہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور دست بہ دعا ہوں کہ جو کچھ ہم نے ادھر سیکھا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین

Khyber Pakhtunkhwa
Judicial Academy

Two (02)-day training course for Process Serving Agency (Peshawar Division)

Schedule of Activities

Day -1 Tuesday (6th Oct 2015)			
S #			**Duration**
1.1	Registration & Pre Evaluation		9:00 - 9:05
Inaugural Session			
1.2	Recitation from the Holy Qur'an		9:05 - 9:10
1.3	Ethics & Mannerism	Qazi Attaullah	9:10 – 10:40
Tea Break 10:40 – 11:00			
1.4	Common mistakes in process serving	Mr. Niaz Muhammad Khan	11:00 - 12:30
Lunch & Prayer Break 12:30 - 1:30			
1.5	Execution of decree & role of Process Serving Agency	Mr. Muhammad Zeb Khan	1:30 - 3:00
Day -2 Wednesday (7th Oct 2015)			
2.1	Recitation from the Holy Qur'an		9:00 - 9:05
2.2	Arrest, Detention and Search	Mr. Niaz Muhammad Khan	9: 05 - 10:35
Tea Break 10:30 - 11:00			
2.3	Report writing: charity & comprehension	Mr. Muhammad Bashir Khan	11:00 - 12:30
Concluding Ceremony			
2.4	Recitation from the Holy Qur'an & Duaa		
2.5	Class Representative remarks		
2.6	Concluding Address – DG KPJA		
2.7	Certificate distribution		
Lunch			

تربیت یافتہ شرکاء کے نام اور عہدے

نمبر شمار	نام	عہدہ
۱	ہارون الرشید	پیادہ
۲	عدنان یوسف	پیادہ
۳	قمر زمان	پیادہ
۴	عطاء اللہ شاہ	پیادہ
۵	افتخار درانی	پیادہ
۶	مظفر شاہ	پیادہ
۷	سید عارف شاہ	پیادہ
۸	شاہد خان	پیادہ
۹	ارشد حسین	پیادہ
۱۰	عارف بلال	پیادہ
۱۱	شبیر احمد	پیادہ
۱۲	اختر علی	پیادہ
۱۳	اعظم جان	پیادہ
۱۴	محمد داود جان	پیادہ
۱۵	فضل سبحان	پیادہ
۱۶	اقبال شاہ	پیادہ
۱۷	محمد سعید	پیادہ
۱۸	نوید اکبر	پیادہ
۱۹	صفدر شاہ	بیلف
۲۰	شاہد خان	بیلف
۲۱	نصیر خان	بیلف
۲۲	محمد ہاشم	بیلف
۲۳	محمد کبیر شاہ	بیلف
۲۴	نذر احمد	بیلف
۲۵	صبغت اللہ	نائب ناظر
۲۶	سمیع الحق	نائب ناظر
۲۷	فرمان اللہ	نائب ناظر

KHYBER PAKHTUNKHWA JUDICIAL ACADEMY

Two (02)-day training course for Process Serving Agency (Peshawar Division) from 6th to 7th October, 2015

Sitting L to R: Mr. Fazle Subhan, Mr. Azam Jan, Mr. Sami ul Haq, Mr. Shahid Khan, Ms. Hussan Bano, Mr. Niaz Muhammad Khan (SDR&P), Mr. Zia ud Din Khattak(Director General), Dr. Khurrshid Iqbal Khattak, Mr. Zeb Khan(Dir.Ins-I), Mr. Muhammad Kabeer Shah, Mr. Safdar Shah, Mr. Sibghat Ullah, Mr. Farman Ullah, Mr. Naseer Khan, Mr. Shahid Khan.

Standing L to R: Mr. Hashim Qureshi, Mr. Shabir Ahmad, Mr. Muhammad Dawood Khan, Mr. Akbar Ali, Mr. Adnan Yousaf, Mr. Nizar Ahmad, Mr. Haroon ur Rashid, Mr. Muzafar Shah, Mr. Syed Arif Shah, Mr. Arshad Hussain, Mr. Arif Bilal, Mr. Iftikhar Ahmad Durrani, Mr. Qamar Zaman, Mr. Atttah Ullah Shah, Mr. Naveed Akbar, Mr. Muhammad Saeed, Mr. Iqbhal Shah,